

درویش شریف کا حسین مجموعہ

آئیں درویش شریف پڑھیں

تصحیح، ترتیب و ترمیم

مفتی سعید عبدالرزاق

طالب علم، جامعہ دارالعلوم

متخصص، ضلع الدار العلوم اسلامیہ

علامہ بہار نورانی کے شاگرد

دارالعلوم اسلامیہ

پشاور، پاکستان

درد و شوق کا حسین مجموعہ

آئینہ درد و شوق شریف پرمس

تصنیف: شوق و درد کا حسین مجموعہ

مفتی محمد عارف الہ آبادی

فاضل دیوبند و دارالافتاء

مفتی محمد عارف الہ آبادی دارالافتاء

دارالافتاء دارالافتاء دارالافتاء

دارالافتاء

بیت القیوم نائیک و صاحب



کتاب کا نام: ————— آئیں درود شریف پڑھیں

صفحہ: ————— مفتی سعد اللہ رزاق

طبع اول: ————— رمضان المبارک ۱۴۳۵ھ

ناشر: ————— بیت القیوم

باہتمام: ————— نبیل احمد

کیا؟ کیوں؟ کیسے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہدیہ درود شریف پیش کرتا
بلاشبہ محبوب ترین عمل اور لذیذ ترین عبادت ہے اور دینی اور دنیوی اعتبار
سے درود شریف کا درود اس قدر فوائد کا حامل ہے کہ جن کا شمار ممکن نہیں۔

ایک عرصہ سے بندہ کی آرزو تھی کہ درود شریف اور صلوٰۃ وسلام پر
مشتمل ایک رسالہ تالیف کیا جائے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صلی
اللہ علیہ وسلم کی محبت میں ترقی اور دربار عالی میں قرب کا سبب بنے، اللہ
تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ رسالہ آپ کے ہاتھوں میں ہے، اللہ تعالیٰ
اسے شرف قبولیت سے نوازے اور دارین میں نفع کا سبب بنائے۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو انتہائی جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے
قدم قدم پر بندہ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی فرمائی۔

آپ حضرات سے بھی گزارش ہے کہ بندہ کو اور ان تمام حضرات کو اپنی

دعاؤوں میں یاد رکھیں اور اس کتاب کو اپنے معمولات میں شامل
فرمائیں، خصوصاً مدینہ منورہ کے مبارک سفر کے دوران اس کتاب کو ضرور
اپنے ساتھ رکھیں۔

اگر کسی غلطی پر مطلع ہوں تو بندہ کو متنبہ فرمائیں یہ آپ کا بندہ پر احسان
ہوگا۔

فقط والسلام

سعد عبدالرزاق

فہرست

۱	ہم درود شریف کیوں نہ پڑھیں	۱
۲	سب سے بڑا پتیل	۲
۳	قرآن کریم کا عجیب انداز	۳
۴	دعا کی قبولیت	۴
۵	درود شریف لکھنے کا ثواب	۵
۶	درود شریف کا کلم	۶
۷	درود شریف کے فضائل	۷
۸	سب سے افضل اور اکمل درود شریف	۸
۹	درود ابراہیمی	۹
۱۰	تکمل درود شریف	۱۰
۱۱	کامل درود شریف	۱۱
۱۲	افضل درود شریف	۱۲
۱۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت	۱۳
۱۴	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت	۱۴
۱۵	شفاعت کا حلال ہو جانا	۱۵

۱۷	شفاعت نصیب ہوتا	۲۹
۱۸	حصول شفاعت	۳۰
۱۹	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا واجب ہونا	۳۱
۲۰	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغمبر و درود شریف	۳۲
۲۱	نحواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت	۳۳
۲۲	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت	۳۴
۲۳	درود یا عث زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۵
۲۴	فرشتے کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام پہنچانا	۳۶
۲۵	قرب خاص کا ذریعہ	۳۷
۲۶	ایمان کی حفاظت	۳۸
۲۷	بڑے بڑے سے ثواب ملنا	۳۹
۲۸	ہزاروں تک ثواب ملنا	۴۰
۲۹	عرش عظیم کے برابر ثواب	۴۱
۳۰	دن ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر اجر	۴۲
۳۱	تمام درودوں کے برابر اجر	۴۳
۳۲	تمام اوقات میں درود پڑھنے کا اجر	۴۴
۳۳	ستر ہزار فرشتوں کا ایک ہزار دنوں تک استغفار	۴۵
۳۴	۸۰ سال کے گناہ معاف اور اسی ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب	۴۶

۳۱	ای ۸۰ سال کے گناہ معاف	۳۳
۳۲	ای ۸۰ سال کے گناہوں سے معافی	۳۵
۳۳	مغفرت کا ذریعہ	۳۶
۳۳	حصول مغفرت	۳۷
۳۵	پلسراط پر چودہویں مدت کے چاند سے زیادہ ہر سے کارڈن ہو جانا	۳۸
۳۶	بڑا جام کوڑ عطا ہونا	۳۹
۳۷	دوزخ سے نجات	۴۰
۳۷	صدقہ کے قائم مقام	۴۱
۳۸	پریشائیاں دور کیجئے	۴۲
۴۰	پریشائیاں سے فوری نجات	۴۳
۴۰	دروذنا ریبہ	۴۴
۴۲	آلتوں اور مصیبتوں کا کش ہانا اور مشکوں کا دور ہو جانا	۴۵
۴۲	دروذ تصبیحا	۴۶
۴۳	قرض کی ادائیگی اور حساب کتاب سے آزادی	۴۷
۴۳	ہر دود کی دوا اور ہر بیماری سے شفاء	۴۸
۴۴	دعا قبول ہونا	۴۹
۴۵	پورے دن کی خیر و برکت	۵۰
۴۶	روزہ میں برکت اور صدقہ کرنے کا اجر	۵۱

۳۷	اولاد کو عزت ملنا	۵۲
۳۷	بہترین حمد، بہترین نعت اور بہترین سوال	۵۳
۳۸	روضہ مبارک کی حاضری پر بیچ عقیدت	۵۴

ہم درود شریف کیوں نہ پڑھیں

اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہر اس شخص کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم فرمایا ہے جس نے ہم پر احسان کیا ہو، لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کا بدلہ ہم دے سکیں اس کا تو تصور بھی محال ہے، اللہ تعالیٰ نے ہمارے عجز و بے بسی کو دیکھتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کے بدلے میں ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا حکم دیا ہے اور اس میں بھی ہمارا ہی نفع ہے اور احسان در احسان ہے کہ اس سے محبت اور بڑھتی ہے، یہ ایمان کا جزء ہے، جہنم سے خلاصی اور جنت کی بشارت نصیب ہوتی ہے اور ہر طرح کی کامیابی کا ضامن ہے۔

درود شریف پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں، اعمال پاکیزہ ہوتے

ہیں، درجات بلند ہوتے ہیں، احد پہاڑ کے برابر اجر لکھا جاتا ہے، جو اپنی دعاؤں اور اوراد کے بدلے ہر وقت درود پڑھے اس کی دنیا اور آخرت میں تمام امور میں کفایت کی جاتی ہے۔

درود شریف پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں، قلام آزاد کرنے سے زیادہ اجر ملتا ہے، حشر کے میدان کی ہولناکیوں سے نجات کا سبب بنتا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کے غصہ سے امن اور عرش کا سایہ نصیب ہوتا ہے، اعمال کا وزن ترازو میں بڑھ جاتا ہے، حوض کوثر کے پانی سے سخت پیاس والے دن سیرابی حاصل ہوتی ہے، جہنم سے آزادی نصیب ہوگی، پل صراط سے آسانی سے پار ہوگا، موت سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھنا نصیب ہوگا۔

درود شریف پڑھنے سے نگہ دہی دور ہوتی ہے، مال میں اضافہ ہوتا

ہے، بے حساب حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

درویش شریف عبادت ہے، اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین عمل ہے، مجلس کی زیست ہے، فقر کو دور کرتا ہے، تنگی کو رفع کرتا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے۔

درویش شریف نور ہے جس سے دشمنوں کے خلاف مدد حاصل ہوتی ہے، دل کا رنگ اور نفاق دور ہوتا ہے، لوگوں کے دلوں میں محبت کو پیدا کرتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے، غیبت سے روکتا ہے، غرض دین و دنیا کے اعتبار سے اتنا بڑا نفع بخش عمل ہے کہ کوئی عمل اس سے بڑھ کر نہیں۔

سب سے بڑا بخیل

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کہ مومن کے بخیل

ہونے کے لئے یہ بات کافی ہے کہ جب اس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے تو وہ درود نہ پڑھے۔

یعنی یہ ایک مسلمان کے بغل ہونے کی انتہاء ہے کہ اس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی آئے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے اور یہ کیوں نہ ہو، اس کائنات میں مسلمان کے لئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کون محسن ہو سکتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جتنے احسانات اس امت پر ہیں خصوصاً ایمان والوں پر، اتنے احسانات کسی اور کے نہیں ہیں، لہذا ایک مومن کے شایان شان یہی ہے کہ جب کبھی اس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک نام لیا جائے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں درود کا یہ پیش کرے۔

قرآن کریم کا عجیب انداز

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں درود شریف پڑھنے کا عجیب انداز میں حکم

فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر
درود بھیجتے ہیں اے ایمان والوں تم بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم

پر درود بھیجو۔

اس آیت پر غور کیجئے ابتدا میں یہ نہیں فرمایا کہ تم درود بھیجو، بلکہ یہ فرمایا کہ
اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں تمہارے درود کی ہمارے حبیب صلی اللہ علیہ
وسلم کو کوئی ضرورت نہیں اس لئے کہ ان پر تو پہلے ہی اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے

درود بھیج رہے ہیں لیکن اگر تم اپنی بھلائی اور خیر چاہتے ہو تو تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔

البتہ اللہ تعالیٰ اور بندے کے درود بھیجنے کے درمیان فرق ہے، اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے اللہ تعالیٰ براہ راست آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما رہے ہیں اور بندہ کے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ یا اللہ آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔

دعا کی قبولیت

علماء کرام فرماتے ہیں کہ ساری کائنات میں کوئی دعا ایسی نہیں جس کے بارے میں سو فیصد یقین ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوگی، کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میری فلاں دعا ضرور قبول ہوگی، لیکن درود شریف ایک ایسی دعا ہے

جس کے سو فیصد قبول ہونے کا یقین ہے اس لئے کہ درود شریف پڑھے جانے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ نے اعلان کر دیا ہے کہ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

کہ ہم اور ہمارے فرشتے تو تمہاری دعا سے پہلے ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج رہے ہیں، معلوم ہوا کہ درود شریف ایک ایسی دعا ہے جس کا سو فیصد قبول ہونا یقینی ہے، اسی لئے دعا کے آداب میں سے یہ بھی ایک ادب ہے کہ جب کوئی بندہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کسی مقصد کے حصول کے لئے دعا مانگے تو اس سے پہلے اور اس کے بعد درود شریف پڑھ لے تو امید ہے کہ وہ دعا قبول ہو جائے گی، کیونکہ درود شریف کا قبول کیا جانا تو یقینی ہے اور اللہ تعالیٰ کی شان کریمی سے یہ بات بعید ہے کہ پہلی اور آخری دعا کو تو قبول کریں اور درمیان کی دعا کو قبول نہ کریں۔

درد و شریف لکھنے کا ثواب

حدیث شریف میں آتا ہے کہ اگر کوئی شخص زبان سے ایک مرتبہ درد پڑھتا ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور اس کے اعمال نامہ میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور اگر کوئی شخص تحریر میں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یا درد و شریف لکھتے تو حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب تک وہ تحریر باقی رہے گی اس وقت تک فرشتے مسلسل اس پر درد بھیجتے رہیں گے، اس سے معلوم ہوا کہ اگر کسی نے اپنی تحریر میں درد و شریف لکھا تو اب جو شخص بھی اس تحریر کو پڑھے گا لکھنے والے کو اس کا اجر ملے گا، لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھتے ہوئے اس بات کا اہتمام کرنا چاہئے کہ نام مبارک کے ساتھ کھل صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکھا جائے، صرف

ص یا صلعم لکھ دینا بڑی بخیلی اور محرومی کی بات ہے۔

درود شریف کا حکم

تمام علماء امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ زندگی میں ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا فرض عین ہے اور بالکل اسی طرح فرض عین ہے جس طرح نماز پڑھنا فرض عین ہے اور اس کے علاوہ جب کبھی ایک ہی مجلس میں بار بار حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لیا جائے تو ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا واجب ہے اگر نہیں پڑھے گا تو گناہ گار ہوگا بار بار درود شریف پڑھنا واجب نہیں ہے لیکن ایک مسلمان کے ایمان اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا تقاضہ یہ ہے کہ جب کبھی وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک سنے تو کم از کم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ضرور پڑھے کہ یہ مختصر ترین درود ہے۔

درود شریف کے فضائل

درود شریف کے بے شمار فضائل وارد ہوئے اور اس سے بڑھ کر کیا فضیلت ہوگی کہ خود اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں، درود شریف در حقیقت عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عمل ہے، اس پر دنیا اور آخرت میں ملنے والے ثمرات لا تعداد ہیں جن کا شمار ممکن نہیں، نمونہ کے طور پر کچھ فضائل پیش کئے جاتے ہیں۔

سب سے افضل اور اکمل درود شریف، درود ابراہیمی

صحیح بخاری میں حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے نقل کیا ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ کیا

میں تجھے ہدیہ دوں؟ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ہمیں معلوم ہو گیا کہ آپ پر کن الفاظ میں سلام بھیجا کریں یعنی

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
جو تشہد میں وارد ہوا ہے لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجا کریں؟ ارشاد فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ
 حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

شیخ علی قادری شرح حصن حصین میں مذکورہ الفاظ نقل کرنے کے بعد لکھتے
 ہیں کہ درود شریف کے یہی الفاظ سب سے صحیح تر اور سب سے افضل و اکمل ہیں۔
 لہذا نماز اور غیر نماز میں ان کی پابندی کرنی چاہئے۔

مکمل درود شریف

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے ایک مرتبہ فرمایا کہ
 تم یہ مکمل درود شریف نہ پڑھا کرو پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دریافت کرنے پر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ درود شریف تعلیم فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کامل درود شریف

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا درود شریف دریافت کیا جس کو کامل درود شریف کہا جاسکے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ درود تلقین فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلَیْهِ

کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلِّيَ عَلَیْهِ

افضل درود شریف

علامہ کمال الدین دیرنی نے شرح منہاج میں شیخ ابو عبد اللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں سمرتہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی، آخری مرتبہ میں انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل درود شریف دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود شریف تعلیم فرمایا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ الَّذِي مَلَأْتَ
قَلْبَهُ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَيْهِ مِنْ جَمَالِكَ فَاصْبَحْ
فَرِحًا مَسْرُورًا مُّوَيَّدًا مَّنصُورًا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھا کرے، میں اس کے لئے قیامت کے دن گواہی دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی
 مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَ
 اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت

حضرت روبیع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھا کرے، اس نے اپنے لئے میری شفاعت کو واجب کر لیا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْمُقْعَدَ الْمُقَرَّبَ

عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شفاعت کا حلال ہو جانا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد یہ ورد شریف پڑھا کرے اس کے لئے
قیامت کے دن میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي
الْمُصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْعَالِيْنَ دَرَجَتَهُ وَفِي
الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهُ

شفاعت نصیب ہونا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اذان سن کر یہ ورد شریف پڑھا کرے اس کے
لئے میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةُ التَّائِمَةُ وَالصَّلٰوةُ الْقَائِمَةُ
 صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَعْطِهِ
 الْوَسِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حصول شفاعت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ جو شخص اس طرح درود
 شریف پڑھا کرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے اور اس کو اور
 اس کے والدین، عزیز و اقارب اور دوست احباب کو بھی رتبہ شفاعت عطا فرمائیں
 گے

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ الْكُبْرٰى وَاَرْفَعْ

كَرَجَّتْهُ الْعُلَيَّا وَآتِيَهُ سُؤْلُهُ فِي الْأَخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا

أَتَيْتَ سَيِّدَكَ إِبْرَاهِيمَ وَسَيِّدَكَ مُوسَى

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا واجب ہونا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سات جمعہ تک یہ درود شریف
ہر جمعہ کو سات مرتبہ پڑھا کرے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تَكُوْنُ لَكَ رِضٰى وَلِحَقِّهِ اَدَاَةٌ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

وَالْمَقَامَ الَّذِى وَعَدْتَهُ وَاَجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ

وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلِّ

عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ

وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پسندیدہ درود شریف

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں حکم

فرمایا ہے کہ ہم شب و روز کثرت سے آپ پر درود شریف پڑھا کریں اور ہمیں

درود شریف کے ایسے الفاظ محبوب ہیں جو آپ کے پسندیدہ ہوں آپ صلی اللہ

علیہ وسلم ارشاد فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَارْحَمْ
 مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مُجِيدٌ

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مندرجہ ذیل درود شریف
 پڑھے وہ شخص مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے وہ قیامت میں
 مجھے دیکھے گا، اور جو شخص مجھے قیامت میں دیکھے میں اس کے لئے شفاعت کروں

گا، اور جس کی میں شفاعت کروں گا وہ میرے حوض کوثر سے پیئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ پر حرام کر دیں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ

وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ

وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

جو شخص خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہو وہ یہ

دروذ شریف پڑھا کرے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهُ

درود باعث زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کو خواب میں
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی، پانچ یا سات جمعہ تک پابندی
سے اس کو پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ۝ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ

فرشتے کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام پہنچانا
حضرت عمر بن عبدالحزب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں

کہ جو شخص جمعرات کو عصر کے بعد یہ درود شریف پڑھا کرے اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو مقرر فرمادیتے ہیں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرتا ہے کہ یا رسول اللہ فلاں ابن فلاں نے آپ کو سلام بھجوایا ہے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
وَالزُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْجَلِّ وَالْحَرَامِ
إِقْرَأْ مُحَمَّدًا مِنِّي السَّلَامَ

قرب خاص کا ذریعہ

ابن مسیح نے شفاء میں اور ابوسعید نے شرف المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی شخص نہیں بیٹھتا تھا، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز ایک

فخص کو اپنے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھایا، صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس پر تعجب ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ فخص مجھ پر مذکورہ درود شریف پڑھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهُ

ایمان کی حفاظت

جو فخص پچاس مرتبہ دن میں اور پچاس مرتبہ رات میں اس درود شریف کا درود رکھے تو اس کا ایمان ضائع ہونے سے محفوظ ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً

دَائِمَةً بِدَوَامِكَ

بڑے پیمانہ سے ثواب ملنا

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص چاہے کہ بڑے
پیمانہ کے ساتھ اس کو ثواب دیا جائے تو اس کو چاہئے کہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ
اَلْمُؤْمِنِيْنَ وَخَدِيَّتِہٖ وَاہْلِ بَيْتِہٖ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی
اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ

ہزار دن تک ثواب ملنا

جو شخص یہ درود شریف پڑھے تو ثواب لکھنے والے ستر فرشتے ایک ہزار دن
تک اس کا ثواب لکھیں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَجَزَاةً مَا هُوَ أَهْلُهُ

عرش عظیم کے برابر ثواب

اس درود شریف کے پڑھنے والے کو آسمان وزمین اور عرش عظیم کے برابر

ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِلًّا السَّمٰوٰتِ وَمِلًّا

الْاَرْضِ وَمِلًّا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر اجر

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ قول بدیع میں فرماتے ہیں کہ میں ایک درود

شریف سے واقف ہوا جس کے بارے میں ہمارے بعض مستند شیوخ نے افادہ

فرمایا ہے کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر اجر کا باعث ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْعَلٰى
نُورُهُ وَرَحْمَةِ الْعٰلَمِيْنَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَطَى مِنْ
خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ
صَلُوَةٌ تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتَحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلُوَةٌ لَا غَايَةَ
لَهَا وَلَا اَنْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا اَنْقِضَاءَ صَلُوَةٌ
دَائِمَةٌ يَدْوَامُكَ وَعَلٰى اِلٰهِ وَصَحْبِهِ كَذٰلِكَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى ذٰلِكَ

تمام درودوں کے برابر اجر

یہ درود شریف پڑھنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سارے درود بھیجنے کے

برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرٍ اَلْفَ اَلْفَ

مَرَّةً

تمام اوقات میں درود پڑھنے کا اجر

شیخ الاسلام ابوالعباس رحمہ اللہ نے فرمایا جو شخص دن اور رات میں تین تین

مرتبہ یہ درود شریف پڑھے وہ گویا رات و دن کے تمام اوقات میں درود بھیجتا رہا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوَّلِ كَلَامِنَا
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوْسَطِ كَلَامِنَا
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اٰخِرِ كَلَامِنَا

ستر ہزار فرشتوں کا ایک ہزار دنوں تک استغفار

ابو نعیم نے علیہ میں، ابن شاکین نے ترغیب میں طبرانی نے معجم کبیر اور معجم
 اوسط میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھے اس کے لئے ستر ہزار فرشتے
 ایک ہزار دن تک استغفار کرتے رہیں گے۔

جَزَىٰ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا هُوَ أَهْلُهُ

اُسی ۸۰ سال کے گناہ معاف اور اُسی ۸۰ سال کی

عبادت کا ثواب

جمعہ کے دن جہاں نماز عصر پڑھی ہو اس جگہ سے اٹھنے سے پہلے اُسی
مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے سے اُسی سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور اُسی
سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اُسی ۸۰ سال کے گناہ معاف

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص اُسی مرتبہ یہ درود

شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔
**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ
 الْأُمِّيِّ**

اسی ۸۰ سال کے گناہوں سے معافی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے اسی سال
 کے گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرمادیں گے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ پر درود
 شریف کیسے پڑھا جائے؟ فرمایا یوں کہا کرے:

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ
 الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا**

مغفرت کا ذریعہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص چھینک آنے پر یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک پرندہ پیدا ہوگا جو عرش کے نیچے پھڑ پھڑائے گا اور عرض کرے گا کہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو بخش دیجئے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
أَهْلِ بَيْتِهِ

حصول مغفرت

امام بیہقی فرماتے ہیں کہ خواب میں امام شافعیؒ کو دیکھا گیا اور ان سے پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ فرمایا بخش دیا، عرض کیا

گیا کہ کس سبب سے؟ فرمایا پانچ کلمات کی برکت سے جس کے ساتھ میں آپ
 صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرتا تھا، عرض کیا کیا کون سے کلمات؟ فرمایا
 میں یہ کہا کرتا تھا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ
 وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ
 وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُصَلِّى عَلَيْهِ
 وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يُحِبُّ اَنْ يُصَلِّى عَلَيْهِ
 وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِى الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

پل صراط پر چودھویں رات کے چاند سے

زیادہ چہرے کا روشن ہو جانا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درج ذیل درود شریف پڑھنے والے شخص سے فرمایا کہ: جب تو قیامت کے دن پل صراط پر آئے گا تو تیرا چہرہ چودھویں رات کے چاند سے زیادہ روشن ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا يَبْقٰی مِنْ صَلَوٰتِكَ

شَيْءٌ ۝ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا يَبْقٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ

شَيْءٌ ۝ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا يَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ

شَيْءٌ ۝

بڑا جام کوثر عطا ہونا

جو شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خوش کوثر سے بڑے پیمانہ کے
ساتھ پانی نوش کرنا چاہے، اس کو چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا
مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دوزخ سے نجات

حضرت غلام رحمۃ اللہ علیہ جمعہ کے دن یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرتے تھے ان کے انتقال کے بعد ان کے نکلیے کے نیچے سے ایک کانغ ملا جس پر لکھا ہوا تھا کہ یہ غلام بن کثیر کے لئے دوزخ سے آزادی کا پروانہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَسَلِّمْ

صدقہ کے قائم مقام

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو، جسے وہ اللہ

کے راستے میں خرچ کر سکے، وہ یہ درود شریف پڑھا کرے یہ اس کے لئے صدقہ کے قائم مقام ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ

پریشانیاں دور کیجئے

حضرت امین عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو پریشان بھی یہ دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی کو زائل فرمادیں گے۔ اسی بناء پر حافظ سیوطیؒ نے اس دعا کو پریشانی کی دعاؤں

میں ذکر کیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اِلٰهَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا جَارَ
اَلْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْعَآئِفِیْنَ یَا عِمَادَ مَنْ لَا
عِمَادَ لَهُ یَا سَدِّدَ مَنْ لَا سَدِّدَ لَهُ یَا دُخْرَ مَنْ لَا دُخْرَ
لَهُ یَا حِرْزَ الضُّعَفَاۓ یَا كَنْزَ الْفُقَرَاۓ یَا عَظِیْمَ الرِّجَاۓ
یَا مُنْقِذَ الْهَلٰكِیْ یَا مُنْجِیَ الْغَرْقٰی یَا مُحْسِنُ یَا مُجِیْبُ
یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُنِیْبُ
اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سِوَا ذِ الْلَّیْلِ وَضَوْءِ النَّهَارِ
وَشُعَاعِ الشَّمْسِ وَحَفِیْفِ الشَّجَرِ وَكَوْثِ الْمَآءِ

وَتَوَرُّ الْقَمَرِ يَا اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَكَ
 أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

پریشانیاں سے فوری نجات

درود تاریہ

اس درود شریف کا پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے، لہذا جب کسی پر مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہیے، ان شاء اللہ اس کی مصیبت و پریشانی دور ہو جائے گی، ہمارے اکابرین کے مجربات میں سے یہ نقل کیا گیا ہے کہ مقصود کی تحصیل اور پریشانیوں اور آفات کو دور کرنے کے

لئے ایک مجلس میں جمع ہو کر اس درود شریف کو چار ہزار چار سو چالیس ۴۴۴۴ مرتبہ ایک ہی مجلس میں پڑھا کرتے تھے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ فوراً مسائل کو حل فرما دیا کرتے تھے اور مراد پوری ہو جایا کرتی تھی۔

شیخ محمد تنوئیؒ فرماتے ہیں کہ جو روزانہ اس درود شریف کو گیارہ مرتبہ پابندی سے پڑھے گا تو اس کے لئے رزق کی اس قدر فراوانی ہوگی گویا آسمان سے رزق برس رہا ہو یا زمین سے اُگ رہا ہو، اس کے علاوہ اس درود شریف کی پابندی بہت ساری دنیوی اور اخروی بھلائوں کے حصول کا ذریعہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلٰى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ تَنَحَّلُ بِهٖ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ
 بِهٖ الْكُرْبَ وَتُقْطِیْ بِهٖ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهٖ

الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ
 بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى إِلِهِ وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ لَمَحَةٍ وَ
 نَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ

آفتوں اور مصیبتوں کا ٹل جانا اور مشکلوں کا دور ہو جانا

درود تعجینا

جو شخص اس درود شریف کو کسی مہم، کسی آفت اور کسی مصیبت میں ہزار مرتبہ
 پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مشکل کو دور فرمائیں گے اور اس مصیبت کو ٹال دیں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ
 جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْأَفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ

الْحَاجَاتِ وَتُكْفِّرُهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ
وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَهْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا
أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

قرض کی ادائیگی اور حساب کتاب سے آزادی
ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو مرتبہ پڑھنے والے کو تین باتیں
حاصل ہوں گی:

- کبھی مقروض نہ ہوگا۔
- اگر قرض ہوگا تو وہ ادا ہو جائے گا خواہ جتنا بھی قرض ہو۔
- قیامت کے دن اس کا کوئی حساب نہ ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَتَبَارَكَ وَسَلِّمْ

ہر درد کی دوا اور ہر بیماری سے شفاء

ہر درد اور بیماری دور ہونے کے لئے اول و آخر مذکورہ درد شریف پڑھیں
اور درمیان میں مع بسم اللہ سورۃ فاتحہ اور اس کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر
دم کریں، ان شاء اللہ ہر بیماری سے شفاء نصیب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَاٍ وَتَوَآءٍ وَتَبَارَكَ
وَسَلِّمْ

دعا قبول ہونا

امام احمد نے اپنی مسند میں اور ابن اسنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مؤذن کی اذان کے وقت یہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الثَّائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضْ عَنْهُ رَضًی لَا تُسْخَطُ بَعْدَهُ

پورے دن کی خیر و برکت

جو شخص نماز فجر کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اپنے کاموں میں مشغول ہوا کرے اسے پورے دن میں خیر و برکت اور دینی اور دنیوی دل جمعی نصیب ہوگی اور اس کا کوئی کام ضائع نہیں ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَكَ
 الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا سَهَى عَنْهُ الْغَافِلُونَ وَعَلٰى اٰلِ
 مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

روزی میں برکت اور صدقہ کرنے کا اجر

اس درود شریف کے پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ روزی میں برکت
 عطا فرماتے ہیں اور اسے صدقہ کرنے والے کے برابر اجر عطا فرماتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
 عَلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
 وَالْمُسْلِمَاتِ

اولاد کو عزت ملنا

جو شخص صبح و شام سات سات مرتباً درود شریف کو پابندی سے پڑھے
تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی اولاد کو باعزت رکھے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ
وَ اٰلِهِ صَلَوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ

بہترین حمد، بہترین نعت اور بہترین سوال

نمیرئی نے حضرت ابو محمد عبداللہ موصلی رحمۃ اللہ علیہ سے جو ابن مسہر کے
نام سے معروف ہیں نقل کیا ہے کہ جو شخص چاہتا ہو کہ ایسے طریقے سے اللہ کی حمد
کرے جو اولین و آخرین اور ملائکہ مقربین اور اہل آسمان اور زمین کی حمد سے بہتر

ہو، اور چاہتا ہو کہ ایسے طریقے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے جو تمام اہل ایمان کے درود شریف سے بہتر ہو اور یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ سے اس انداز میں سوال کرے جو تمام مخلوق کے سوال سے بہتر ہو وہ یہ کہا کرے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
 كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَاَفْعَلْ بِعَامَا اَنْتَ اَهْلُهُ فَاِنَّكَ
 اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

روضہ مبارک کی حاضری پر ہدیہ عقیدت

حافظ سقاوی فرماتے ہیں کہ جب زیارت کرنے والا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مطہرہ کی زیارت کو آئے تو مواجہہ شریف کے سامنے کھڑے ہو کر ان الفاظ میں سلام پیش کرے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ رَحْمَةِ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيرُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيرُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَرْوَاجِكَ الطَّاهِرَاتِ

أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَصْحَابِكَ أَجْمَعِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ

وَالْمُرْسَلِينَ وَسَائِرِ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

جَزَاكَ اللَّهُ تَعَالَى عَنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْضَلَ مَا جَزَى

نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهِ وَرَسُولًا عَنْ أُمَّتِهِ

وَصَلَّى عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الدَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا غَفَلَ

عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُونَ

وَصَلَّى عَلَيْكَ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلَّى عَلَيْكَ فِي الْآخِرِينَ

أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَطْيَبَ مَا صَلَّى عَلَى

أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ

كَمَا اسْتَنْقَذْنَا بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرْنَا بِكَ مِنَ

الْعَمَى وَالْجَهَالَةِ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

وَحَيْرَتُهُ مِنْ خَلْقِهِ

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ بَلَغْتَ الرِّسَالَةَ وَأَذَيْتَ الْأَمَانَةَ

وَنَصَحْتَ الْأُمَّةَ وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ

اللَّهُمَّ أْتِهِ بِنَهَايَةِ مَا يَنْبَغِي أَنْ يَأْمَلَهُ الْأَمْلُونَ



